LAS
LEGAL AID SOCIETY

پاکستان میں پارسی برادری کے ذاتی قوانین

کاپی رائٹس ۔لیگل ایڈ سوسائٹی
پاکستان میں پارسی برادری کے ذاتی قوانین
اشاعت کا سال: 2023

یہ اشاعت لیگل ایڈ سوسائٹی کے ریسرچ پراڈکٹس کا ایک حصہ ہے۔
اس اشاعت کے مندرجات لیگل ایڈ سوسائٹی کی خصوصی شعوری ملکیت ہیں اور کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذرائع سے اس کا اعادہ، تقسیم، ترمیم، استعمال یا ترسیل بشمول فوٹو کاپی کرنے یا دیگر الیکٹرانک یا میکینکل ذرائع سے اس کا اظہار مکمل طور پر غیر قانونی ہے اور ایسا کرنااس طرز کے شعوری املاک کے حقوق کی خلاف ورزی کہلائے گی۔ اس اشاعت میں فراہم کردہ مواد کے بارے میں کسی بھی حوالے کو لیگل ایڈ سوسائٹی کے فائدے میں ہونا چاہیے۔
لیگل ایڈ سوسائٹی کو کسی بھی مجازی پروڈکشن، تقسیم، استعمال یا اس کام کی ترسیل پر کاپی رائٹ کے مالک کی حیثیت سے جانا جائے گا۔

مزید کاپیوں اور دیگر متعلقہ سوالات کے لیے لیگل ایڈ سوسائٹی سے مندرجہ ذیل ذرائع پر رابطہ کریں:

Legal Aid Society
ایف ٹی سی بلڈنگ، بلاک C، پہلی منزل ، شاہراہ فیصل، کراچی
Tel: (92)021- 35634112 - 5
Email: communications@las.org.pk
Website: www.las.org.pk
Facebook: @LegalAidSocietyPakistan

لیگل ایڈ سوسائٹی 19 نومبر 2013 سے سوسائیٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ہے (رجسٹریشن نمبر KAR 058 of 2013 – 14) اور اسے جسٹس ناصر اسلم زاہد کی چیئر پرسن شپ کے تحت چلایا جاتا ہے۔

ملک کے کچھ قوانین مذہبی پسِ منظر، جنس یا دیگر مخصوص خصوصیات کے باوجود تمام باشندوں پر لاگو ہوتے ہیں، جیسے آئین پاکستان کے آرٹیکل 8 سے 28 تک شامل کیے گئے بنیادی حقوق، تعزیرات پاکستان کی دفعات وغیرہ۔

تاہم انسانی زندگی کے کچھ پہلو ایسے ہیں جو اپنے مذہبی رسم و رواج، روایات اور عقائد سے متاثر اور منظم ہیں۔ پاکستان کے قوانین مذہب کی آزادی کے حق کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اقلیتی برادریوں کو اپنی زندگی اپنے مذہبی عقائد اور رسم و رواج کے مطابق گزارنے کے لئے بااختیار بنایا جائے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پاکستان کی قانون ساز اسمبلیوں نے پاکستان میں مذہبی اقلیتی برادریوں کے مذہبی احکامات کے عین مطابق ذاتی قوانین نافذ کیے ہیں۔ یہ قوانین متعلقہ مذہبی برادریوں کے افراد پر لاگو ہوتے ہیں اور ان کی زندگی کے بعض پہلوؤں کو قانون کے مطابق منظم کرتے ہیں جیسے شادی کرنا یا شادی کو تحلیل کرنا، شریک حیات کی وفات کے بعد از معاملات، جہیز، بچوں کی تحویل، نان و نفقہ اور دیکھ بھال سے متعلق دیگر قوانین وغیرہ۔

یہ کتابچہ پاکستان میں رہنے والی پارسی برادری کے ذاتی قوانین پر روشنی ڈالے گا۔

پارسی برادری کے ذاتی قوانین

شادی دو بالغ افراد کے درمیان ایک قانونی معاہدہ ہے۔ اس کے بنیادی اجزا مندرجہ ذیل ہیں:

- شادی کے فریقین مذہبی تعلیمات کے مطابق ایک دوسرے کے اہل ہوں۔
- شادی کو پارسی مذہب کی رسومات (آشرواد) کے مطابق انجام دینا لازم ہے۔
- شادی ایک پارسی پادری کی موجودگی میں ہونی چاہیئے۔
- شادی میں دو گواہوں کا ہونا لازم ہے۔
- اگر شادی کے فریقین میں سے کوئی ایک 21 سال کی عمر سے کم کا ہو تو اس کے والدین کی رضا مندی لازمی ہے۔

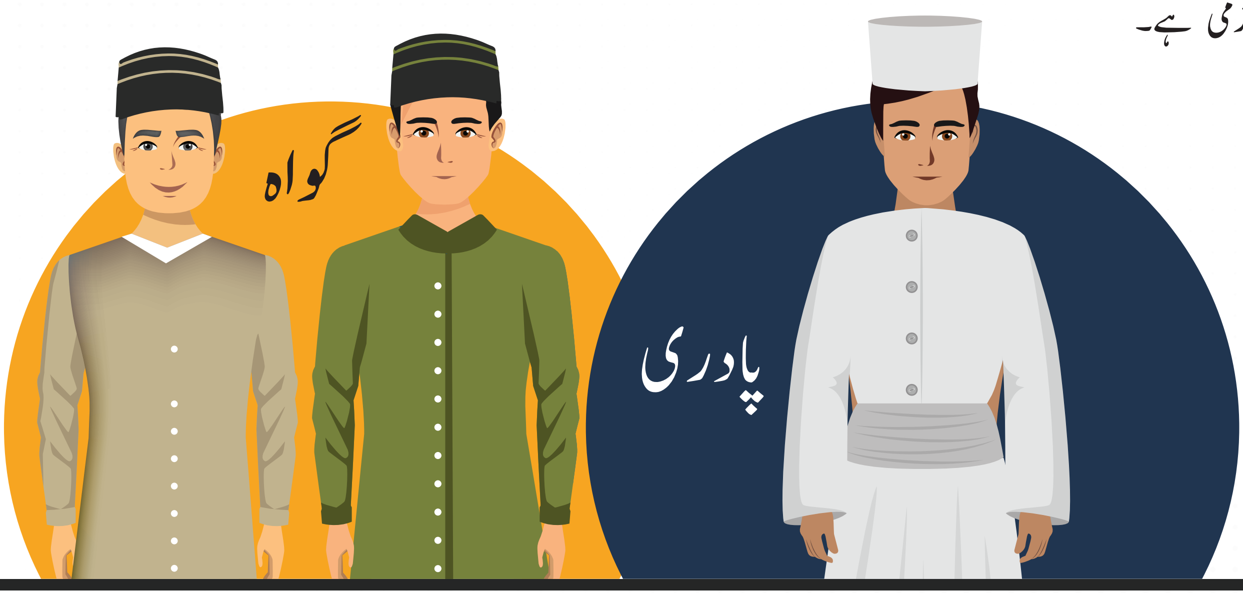

شادی کا اندراج

ہر شادی کو قانونی حیثیت دینے کے لیے فوری طور پر اس کا اندراج لازمی ہے۔جس کے بنیادی اجزا مندرجہ ذیل ہیں :

- شادی کے سرٹیفکیٹ پر پادری کے دستخط کا ہونا لازمی ہے۔
- اگر فریقین میں سے کسی ایک کی عمر 21 سال سے کم ہے تو اس کے والدین میں سے کسی ایک کو شادی کے دستاویزات پر دستخط کرنے ہونگے۔
- دو گواہوں کی موجودگی لازمی ہوگی۔

سرٹیفکیٹ ،فیس کے ساتھ نکاح رجسٹرار کو پیش کیا جائے گا۔ پھر رجسٹرار سرکاری ریکارڈ میں سرٹیفکیٹ داخل کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شادی تحلیل ہو یا طلاق دے دی جائے تو مذکورہ کا سرٹیفکیٹ نکاح رجسٹرار کو جمع کرانا ہوگا۔ اگر کوئی رجسٹرار سرٹیفکیٹ داخل کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تو قانون کے تحت متعلقہ رجسٹرار کو ایک سال کی قید ہوسکتی ہے۔

نالیت، تحلیل اور طلاق کی کیا بنیاد ہے ؟

نالیت :

اگر قدرتی اسباب کی وجہ سے شادی کا قائم رہنا ممکن نہ ہو تو عدالت شادی کو ختم کرنے کا حکم دے گی۔

تحلیل کے لیے درخواست :

اگر سات سال تک فریق مخفی ہے ، تو دوسرا فریق شادی کی تحلیل کے لئے درخواست درج کرسکتا ہے۔

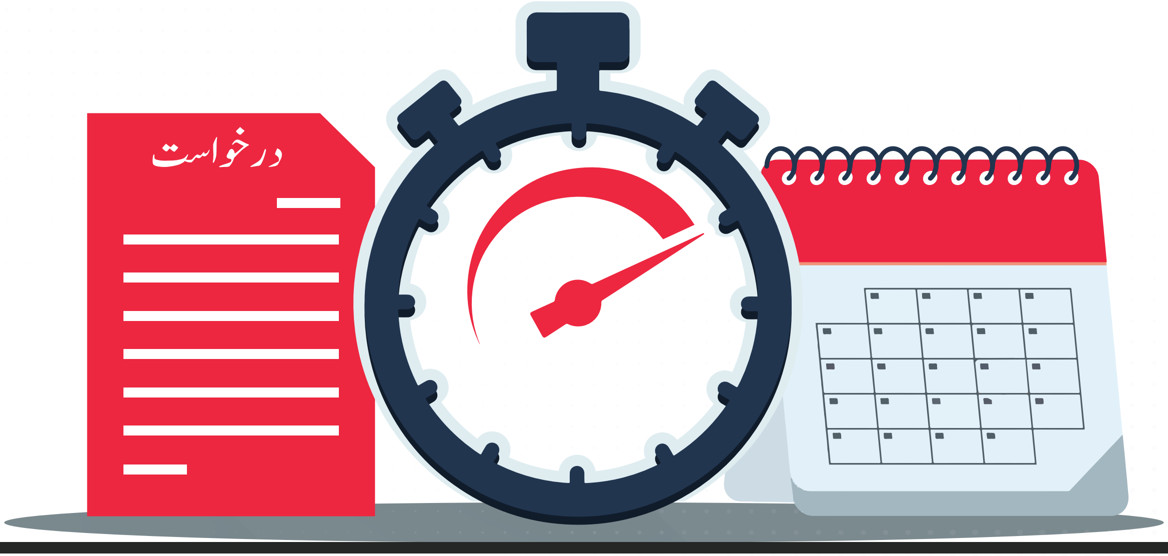

طلاق :

مندرجہ ذیل بنیادوں پر طلاق کی درخواست دائر کی جاسکتی ہے :

١ کسی ایک فریق کے انکار کی وجہ سےایک سال تک ازدواجی تعلق قائم نہیں ہوا ہو۔

٢ کسی فریق کا دماغی توازن درست نہیں ہو۔

٣ دوسرے ساتھی نے زنا یا عصمت دری یا غیر فطری جرم کا ارتکاب کیا ہو۔

٤ دوسرے ساتھی نے تکلیف دہ چوٹ یا دوسری بیماریوں کو منتقل کیا ہو۔

٥ اگر شوہر نے اپنی بیوی کو فحاشی پر مجبور کیا ہو۔

٦ ایک ساتھی کو سات سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا سنائی گئی ہو۔

٧ کسی ایک فریق نے اپنا مذہب تبدیل کیا ہو۔

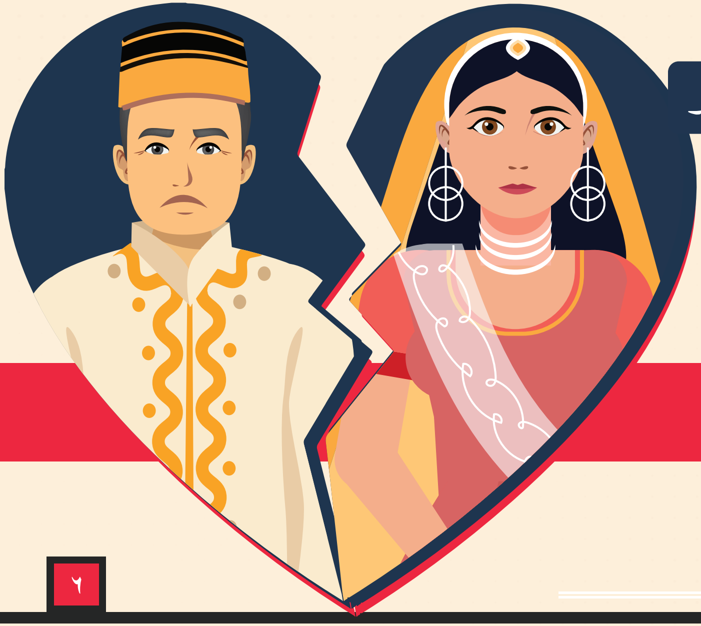

بیوی کی مالی حفاظت

اگر بیوی کے پاس کوئی ذریعہ معاش موجود نہ ہو تو طلاق یا علیحدگی کے بعد بھی عدالت شوہر کو لازم کرتی ہے کہ وہ اپنی سابقہ بیوی کے نان و نفقے کا ذمہ دار ہوگا بشرط یہ کہ بیوی دوسری شادی نہ کرے۔

اگر شوہر عدالتی حکم کی تعمیل میں ناکام رہے تو عدالت اس معاملے کا نوٹس لے گی اور دیکھ بھال کو یقینی بنائے گی۔
اسی طرح دونوں فریقین کی مشترکہ جائیداد کی ملکیت بھی دونوں کے درمیان تقسیم کی جائے گی ۔

طلاق کے بعد دوسری شادی

اگر طلاق، عدالتی علیحدگی یا تحلیل کے ذریعہ شادی ختم کردی جاتی ہے تو دونوں شراکت دار دوبارہ شادی میں داخل ہونے کے حقدار ہیں۔ بیوہ بھی دوسری شادی کرنے کا حق رکھتی ہے۔

مذہبی اقلیتی برادریوں کے ذاتی قوانین کا احترام کیا جائے ۔

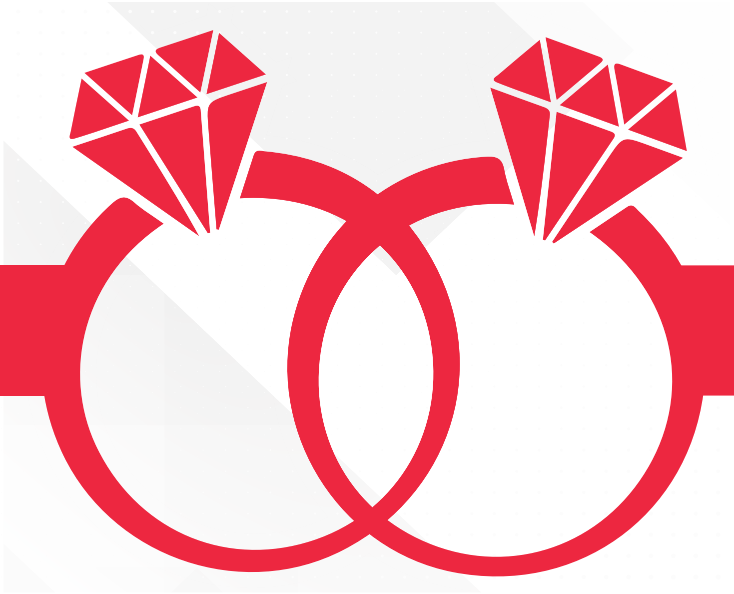

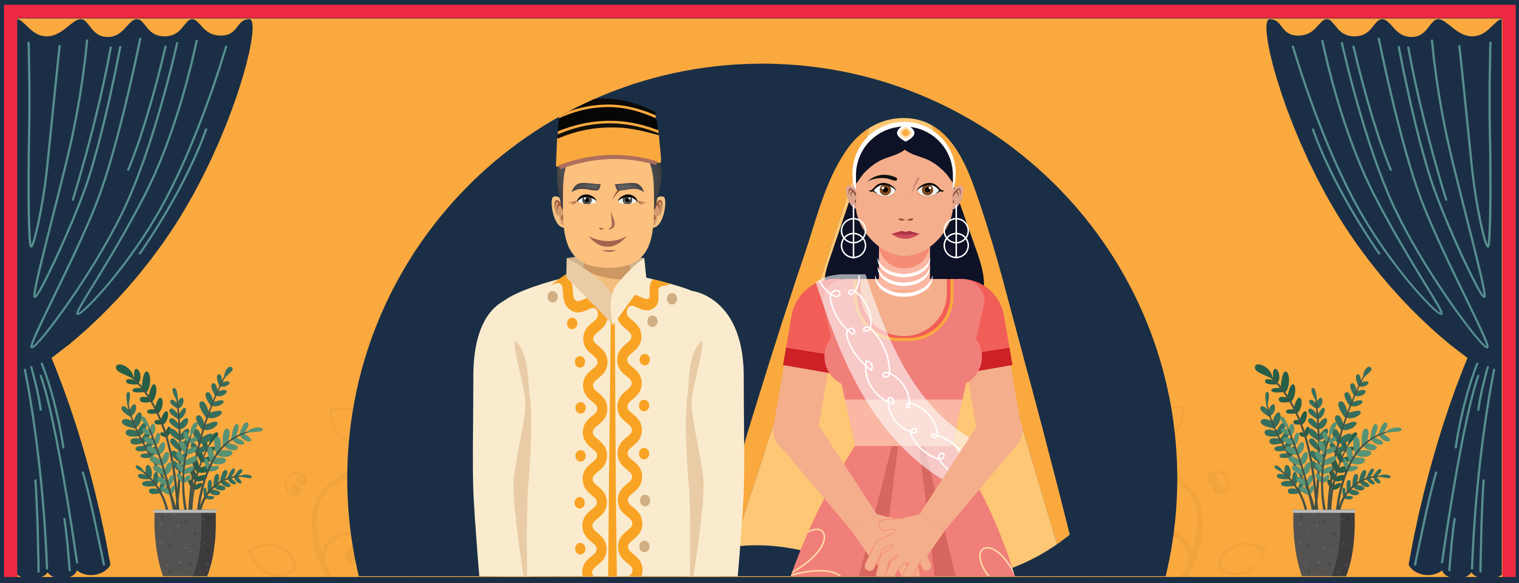

کسی بھی قسم کی شکایات کے لیئے آپ لیگل ایڈ سوسائیٹی کے مندرجہ ذیل نمبر پر کال کرسکتے ھیں۔

0345-8270806

آپکی شناخت، شکایات اور فراہم کردہ معلومات کومکمل طور پر پوشیدہ رکھا جائے گا۔

ہیڈ آفس

ایف ٹی سی بلڈنگ، بلاک C ، پہلی منزل ،
شاہراہ فیصل، کراچی

فون

ٹول فری : **0800-70806**
ہیڈ آفس : 021- 35634112 - 5
کال سینٹر آفس : 021- 35308531-3

ای میل

info@las.org.pk
hr@las.org.pk

فیس بک

@LegalAidSocietyPakistan

ویب سائٹ

www.las.org.pk